ایگریکلچر مارکیٹنگ راؤنڈ اَپ

اپریل - 2007

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

نظامت زراعت (معاشیات وتجارت) 21۔ڈیوس روڈ لاہور

فون نمبر: 042-9201094-9200754

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

زرعی اجناس کی پیداوار کا معاملہ صنعتی اشیاء سے یکسر مختلف ہے۔ صنعتی اشیاء کی پیداوار کو طلب اور منڈی میں قیمت کے مطابق کم یا زیادہ کیا جا سکتا ہے۔ جبکہ تمام زرعی اجناس کی صورتحال مختلف ہے۔ ایک کاشتکار کے کسی فصل کیلئے مختص کردہ رقبہ کے فیصلہ کے ساتھ ہی آئندہ پیداوار کی قیمت کا تعین ہو جاتا ہے فصل بعد از کاشت یقینی طور پر منڈی میں آئے گی۔ ایک بڑی فصل منڈی میں آنے پر اس جنس کی مجموعی رسد طلب سے بڑھ جاتی ہے نتیجہ کے طور پر اس کی قیمت گر جاتی ہے۔ بعض اوقات تو یہ پیداواری لاگت سے بھی کم ہو جاتی ہے۔ اسطرح جب کسان کو اسکی جنس کی قیمت پیداواری لاگت سے کم ملے گی تو آئندہ سال وہ اس فصل کیلئے کم رقبہ زیرِ کاشت لائے گا۔

درج ذیل عناصر قیمتوں میں اُتار چڑھاؤ کا باعث بنتے ہیں:-

- پیداواری عناصر کی قیمتوں میں تغیر
- پچھلے سال کی قیمتیں
- ماحولیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے پیداوار میں فرق
- موجودہ بین الاقوامی قیمتیں
- قیمتوں کے بارے حکومتی حکمتِ عملی
- صارف کی ترجیح

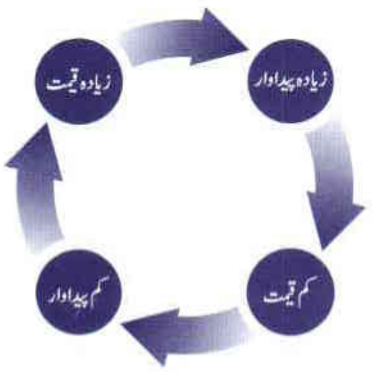

ان تمام مشکلات کے تدارک کیلئے محکمہ زرعی مارکیٹنگ حکومت پنجاب نے ایک نئے ترقیاتی منصوبہ زرعی مارکیٹنگ انفارمیشن سروس کے قیام کا آغاز کیا ہے۔ اس منصوبہ کے تحت کاشتکاروں اور زراعت سے منسلک تمام کاروباری حضرات کو مقامی اور بین الاقوامی منڈیوں میں زرعی اجناس کی تازہ ترین قیمتوں اور دیگر معلومات کے بارے میں صحیح اور بروقت اطلاعات فراہم کی جا رہی ہیں۔ اس سلسلہ میں درج ذیل ذرائع استعمال کیے جا رہے ہیں۔

زرعی مارکیٹنگ انفارمیشن سروس کی اہم خدمات

- زرعی مارکیٹنگ کی ویب سائٹ کا قیام www.punjabagmarket.info
- تحقیقاتی رپورٹیں، معلوماتی کتابچے اور ہینڈ آؤٹس
- سیمینار اور ورکشاپس
- کسانوں، تاجروں اور سٹاف کی ٹریننگ
- زرعی منڈیوں میں الیکٹرانک ریٹ بورڈ کی تنصیب
- ٹال فری فون نمبر 0800-51111

زراعت سے تعلق رکھنے والے تمام حضرات سے التماس ہے کہ زرعی مارکیٹنگ انفارمیشن کی مندرجہ بالا خدمات سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کریں۔

آم کی پیداوار، مارکیٹنگ و برآمد

آم کی تاریخ

اس بارے میں یقین سے نہیں کہا جا سکتا کہ آم کی ابتدا کہاں سے ہوئی۔ لیکن زیادہ تر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اس کا ارتقاء جنوب اور جنوب مشرقی ایشیائی خطہ سے ہوا۔ اور یہ خطہ فلپائن، انڈونیشیا، ہندستان، سری لنکا، پاکستان اور بنگلہ دیش پر مشتمل ہے۔ جنوبی ایشیا میں آم چار ہزار سال سے زائد عرصہ سے اُگایا جاتا ہے۔ اور اس علاقہ کی ثقافت میں اسے خاص مقام حاصل ہے۔

آم کا انگریزی نام مینگو (Mango) کا ماخذ تامل اور ملایا زبان کا لفظ مانگا (Manga) ہے۔ جو بعد میں پرتگالی زبان میں بھی شامل ہو گیا۔ آم بنیادی طور پر گرم علاقے کا پھل ہے۔ اس لئے منطقہ حارہ اور اس سے منسلک دوسرے گرم علاقوں میں اس کے باغات کثرت سے لگائے جاتے ہیں۔ ایک مکمل پکے ہوئے آم میں مندرجہ ذیل غذائی اجزاء پائے جاتے ہیں۔

پانی	81 فیصد	ریشہ جات	0.7 فیصد
لحمیات	06 فیصد	نشاستہ	16.9 فیصد
چکنائی	04 فیصد	نمکیات	0.4 فیصد

اس میں پائے جانے والے نمکیات میں کیلشیم فاسفورس، فولاد اور حیاتین شامل ہیں۔ حیاتین "ج" نسبتاً زیادہ مقدار میں پایا جاتا ہے۔ سبز یا کچے آم میں نشاستہ کی مقدار کافی زیادہ ہوتی ہے۔ جو آم کی پختگی کے ساتھ ساتھ گلوکوز، سکروز اور مالٹوز میں تبدیل ہوتی جاتی ہے۔

پاکستان میں آم کی پیداوار

آم غذائیت کے اعتبار سے پھلوں میں ممتاز حیثیت رکھتا ہے اور منفرد لذت و ذائقہ کی وجہ سے پھلوں کے بادشاہ کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ آم بڑوں و بچوں میں یکساں مقبول ہے۔ گرم مرطوب ہوا اسکی بڑھوتری اور پھل کے بہتر ذائقہ کیلیے خاص حیثیت رکھتی ہے جس کی وجہ سے پاکستان کے آم کو دنیا بھر میں ممتاز مقام حاصل ہے۔

پاکستان میں آم کی کُل پیداوار تقریباً 1754 ہزار ٹن ہے۔ جو تقریباً 387 ہزار ایکڑ باغات سے حاصل ہوتی ہے۔ پنجاب اور سندھ آم کے بڑے پیداواری صوبہ جات ہیں۔ اور ملکی پیداوار میں ان کا حصہ بالترتیب 76 اور 23 فیصد ہے۔ پنجاب میں آم کی مالدا، دسہری، لنگڑا، چونسہ، انور رٹول اور ثمر بہشت مشہور اقسام ہیں۔ چونسہ دیر سے پکنے والی قسم ہے اسی وجہ سے یہ زیادہ دیر تک منڈی میں دستیاب رہتا ہے۔ صوبہ سندھ میں سندھڑی، گلاب خاص، بیگن پالی اور نیلم نمایاں اقسام ہیں۔ صوبہ سندھ میں درجہ حرارت صوبہ پنجاب کی نسبت زیادہ ہوتا ہے۔ اسلئے یہ اقسام پنجاب کے پھل کی نسبت جلد منڈی میں آجاتی ہیں۔

پاکستان میں آم کے باغات کا رقبہ (ہزار ایکڑ)

سال	پنجاب	سندھ	سرحد	بلوچستان	پاکستان
2000-01	122.32	111.20	0.49	5.68	**239.70**
2001-02	125.28	113.18	0.49	5.68	**244.64**
2002-03	133.44	114.91	0.74	4.94	**254.03**
2003-04	134.18	116.39	0.74	3.46	**254.77**
2004-05	248.59	121.58	0.74	3.46	**374.37**
2005-06	259.22	123.56	0.74	3.46	**386.97**

ذرائع: وفاقی ادارہ شماریات حکومتِ پاکستان اسلام آباد

پاکستان میں آم کی پیداوار (ہزار ٹن)

سال	پنجاب	سندھ	سرحد	بلوچستان	پاکستان
2000-01	634.90	340.30	2.30	12.30	**989.80**
2001-02	650.30	371.50	2.50	12.80	**1037.10**
2002-03	684.20	335.90	3.20	11.30	**1034.60**
2003-04	707.80	338.40	3.10	6.60	**1055.90**
2004-05	1311.98	349.60	3.20	6.50	**1672.00**
2005-06	1391.80	352.40	3.20	6.50	**1753.90**

ذرائع: وفاقی ادارہ شماریات حکومتِ پاکستان اسلام آباد

مندرجہ بالا گوشواروں میں دیئے گئے گزشتہ چھ سالوں کے اعداد و شمار کے مطابق آم کے باغات کے رقبہ اور پیداوار میں بتدریج اضافہ ہو رہا ہے لیکن فی ایکڑ پیداوار تسلی بخش نہیں ہے۔ آم کی پیداوار میں کمی کے جو اسباب مشاہدے میں آئے ہیں ان میں غیر معیاری پودوں کی کاشت، غیر موزوں اقسام کا چناؤ، پودوں کی غیر مناسب کانٹ چھانٹ، زمینی صحت کی خرابی، ناقص آب پاشی، غذائی ضروریات کی عدم فراہمی، غیر مناسب مخلوط کاشت، پودوں کی نامناسب دیکھ بھال اور نگہداشت، ناقص تجارت، مناسب ہوا توڑ باڑوں کا فقدان، موسمی تغیر و تبدل اور باغبان حضرات کی عدم دلچسپی اہم ہیں۔ پچھلے کئی سالوں سے زیرِ کاشت رقبہ میں اضافہ نہ ہونے کے برابر تھا۔ اس کے علاوہ فی ایکڑ پیداوار میں بھی اضافہ نہیں ہو رہا تھا۔ مگر پچھلے دو سالوں سے آم کے زیرِ کاشت رقبہ اور فی ایکڑ پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہوا جس کی وجہ سے آم کی برآمد میں بھی اضافہ ہوا ہے۔

پاکستان میں آم کی فی ایکٹر پیداوار (ٹن فی ایکٹر)

سال	پنجاب	سندھ	سرحد	بلوچستان	پاکستان
2000-01	2.10	1.23	1.88	0.87	**1.67**
2001-02	2.10	1.32	2.04	0.91	**1.71**
2002-03	2.07	1.18	1.75	0.92	**1.65**
2003-04	2.13	1.17	1.70	0.77	**1.67**
2004-05	2.13	1.16	1.75	0.76	**1.80**
2005-06	2.17	1.15	1.75	0.76	**1.83**

ذرائع: وفاقی ادارہ شماریات حکومتِ پاکستان اسلام آباد

پاکستان سے آم کی برآمد

پاکستانی آم دنیا کے بیشتر ممالک کو برآمد کیا جا رہا ہے۔ لیکن اسکی زیادہ تر مقدار مشرقِ وسطی کے ممالک کو بھیجی جاتی ہے۔ جو آم کی مجموعی برآمد کا تقریباً 83 فیصد ہے۔ اسکی بڑی منڈیوں میں متحدہ عرب امارات، سعودی عرب، کویت، عمان اور برطانیہ شامل ہیں۔ آم کی برآمد کو بڑھانے کیلئے نئی منڈیاں بھی تلاش کی گئی ہیں جن میں چین، ایران، آسٹریلیا، روس اور مشرقی یورپ کے ممالک شامل ہیں۔ ہوائی ذریعہ کے ساتھ ساتھ اب آم آبی راستے سے بھی برآمد کیا جا رہا ہے۔ جو ہوائی ذریعہ کی نسبت کافی حد تک کم خرچ ہے۔ اور اس سے آم کی برآمد کو کافی فروغ ملے گا۔ اس وقت ضرورت اس امر کی ہے کہ آم کو زیادہ سے زیادہ برآمد کیا جائے تاکہ زمیندار حضرات کو زیادہ منافع ملے اور اسکی پیداوار میں اضافہ ہو سکے۔ اور اس طرح پاکستان کے زرِمبادلہ میں بھی اضافہ ہو سکے گا۔

گندم

گندم کی فصل اس سال خدا کے فضل وکرم سے پچھلے سال کی نسبت بہت اچھی ہوئی ہے۔ تحقیق کے مطابق نومبر کے اوائل کے دنوں میں کاشت شدہ گندم کی فصل نسبتاً زیادہ فی ایکڑ پیداوار دیتی ہے۔ اِس سال گندم کی بوائی کے وقت بارشوں سے اس کی کاشت بروقت مکمل ہوگئی تھی اور اس کے بعد بھی آبپاشی کیلئے پانی کی ضرورت کو بارشوں نے پورا کر دیا۔ اس کے علاوہ ڈی اے پی کھاد کی قیمت میں حکومت نے نمایاں سبسڈی دی تھی۔ اِن تمام عوامل نے گندم کی اوسط پیداوار بڑھانے میں نمایاں کردار ادا کیا اور گندم اپنے پیداواری ہدف جو کہ 22.5 ملین ٹن تھا سے کہیں زیادہ حاصل ہوئی۔ گندم کی فصل پنجاب کی منڈیوں میں اپریل میں آنا شروع ہوجاتی ہے۔ جس کے باعث منڈی میں طلب کی نسبت رسد زیادہ ہونے سے قیمتیں کم ہوجاتی ہیں۔ درج ذیل گراف میں اِمسال اور گذشتہ سال میں گندم کی قیمتوں کا موازنہ دکھایا گیا ہے۔

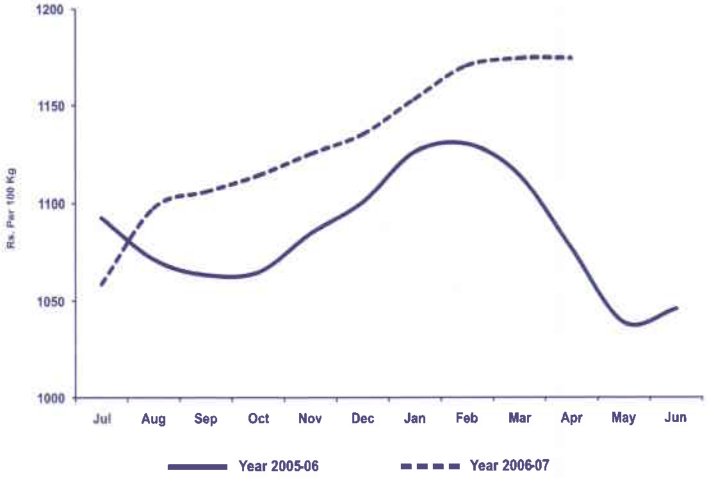

پنجاب کی بڑی منڈیوں میں اپریل کے مہینہ میں گندم کی اوسط قیمت 1119 روپے فی کوئنٹل رہی۔ جو کہ گذشتہ ماہ کی 1174 روپے فی کوئنٹل قیمت سے 4.71 فیصد کم ہے۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ اپریل کی قیمتوں کی نسبت 5 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔ جس کی بنیادی وجہ حکومت کا گندم کی امدادی قیمت میں اضافہ ہے۔ جو 415 روپے سے بڑھا کر 425 روپے کردی گئی ہے۔ درج ذیل گوشوارے میں گندم کی موجودہ گذشتہ ماہ، اور گذشتہ سال اپریل کی قیمتیں دی گئی ہیں۔

روپے فی کوئنٹل

منڈی	اپریل(2007) کی قیمتیں	مارچ(2007) کی قیمتیں	اپریل(2006) کی قیمتیں	اوسط تبدیلی (%)	
				مارچ(2007) کی قیمتیں	اپریل(2006) کی قیمتیں
لاہور	1135	1178	1095	-3.65	3.65
فیصل آباد	1141	1190	1089	-4.08	4.78
سرگودھا	1129	1169	1075	-3.40	5.02
ملتان	1111	1156	1055	-3.90	5.31
گوجرانوالہ	1125	1175	1070	-4.21	5.14
اوکاڑہ	1102	1170	1077	-5.84	2.32
راولپنڈی	1185	1188	1100	-0.21	7.73
رحیم یارخان	1022	1168	973	-12.50	5.04
اوسط	**1119**	**1174**	**1067**	**-4.71**	**4.87**

مکئی

پاکستانی معیشت میں مکئی نہایت اہم ہے۔خوردنی اجناس میں گندم اور چاول کے بعد مکئی پاکستان کی سب سے اہم فصل ہے اور تقریباً ہر علاقہ میں کاشت کی جاتی ہے۔صوبہ سرحد اور پنجاب مجموعی طور پر ملک میں مکئی کی پیداوار کا 99 فیصد پیدا کرتے ہیں۔جبکہ صوبہ پنجاب کا حصہ 74 فیصد ہے۔گذشتہ سالوں کے اعداد و شمار کے مطابق پنجاب کے حصے میں بتدریج اضافہ ہو رہا ہے۔جس کی بنیادی وجہ صوبہ پنجاب میں ترقی دادہ ہائبرڈ اقسام کی کاشت کے باعث اس کی فی ایکٹر پیداواری صلاحیت میں اضافہ ہے۔درج ذیل گراف میں امسال اور گذشتہ سال کی قیمتوں کے مابین فرق دکھایا گیا ہے۔

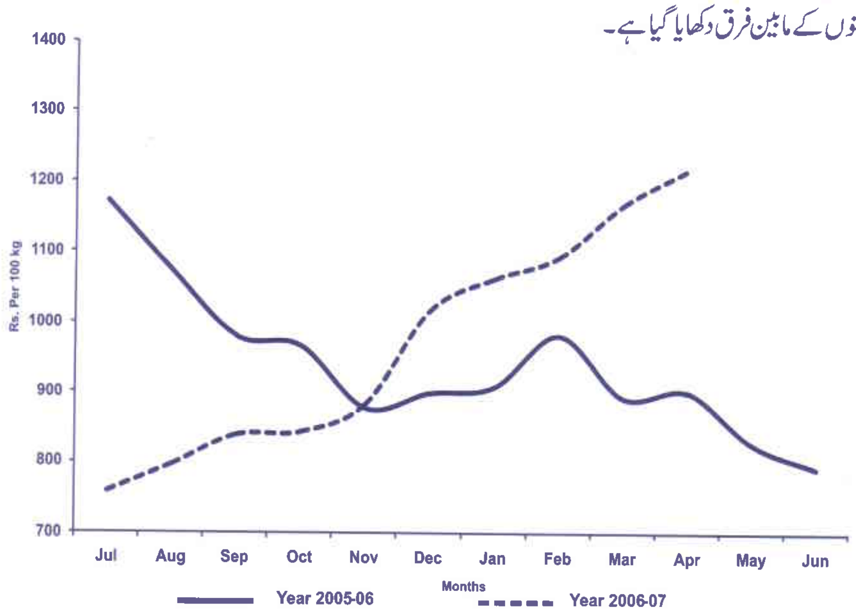

نومبر میں مکئی کی موسمِ خریف کی فصل کی آمد کے بعد سے اس کی قیمت میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔مارچ کی مکئی کی قیمت 1167 روپے تھی جو اپریل میں بڑھ کر 1217 روپے فی کوئنٹل ہوگئی یہ گذشتہ ماہ کے مقابلہ میں 4.31 فیصد زیادہ ہے۔ماہ جون میں بہاریہ فصل کی آمد تک مکئی کی قیمتوں میں اضافہ کا رجحان برقرار رہے گا۔درج ذیل گوشوارے میں پنجاب کی بڑی منڈیوں میں قیمتوں کا گذشتہ سال کے اپریل کی قیمتوں سے موازنہ دیا گیا ہے۔

روپے فی کوئنٹل

منڈی	اپریل(2007) کی قیمتیں	مارچ(2007) کی قیمتیں	اپریل(2006) کی قیمتیں	اوسط تبدیلی (%)	
				مارچ(2007) کی قیمتیں	اپریل(2006) کی قیمتیں
لاہور	1277	1229	990	3.91	28.99
فیصل آباد	1247	1216	795	2.55	56.86
سرگودھا	1266	1164	872	8.76	45.18
ملتان	1245	1235	912	0.81	36.51
گوجرانوالہ	1133	1099	1042	3.09	8.73
اوکاڑہ	1158	1145	790	1.18	46.58
راولپنڈی	1195	1117	843	6.98	41.76
رحیم یار خان	1218	1132	896	7.60	35.94
اوسط	**1217**	**1167**	**893**	**4.31**	**36.40**

سپر باسمتی

چاول موسم خریف کی اہم فصل ہے اور زیادہ تر روہی زمین والے علاقوں میں بویا جاتا ہے جہاں بارشوں اور زمینی ذرائع کے بدولت وسیع آبپاشی کے مواقع دستیاب ہوں۔ باسمتی چاول کی ملکی پیداوار کا بڑا حصہ صوبہ پنجاب سے حاصل ہوتا ہے اور یہ اپنی مخصوص خوشبو، اور منفرد ذائقہ کی بناء پر بین لاقوامی منڈی میں ایک خاص پہچان رکھتا ہے یہی وجہ ہے کہ اس کی کل پیداوار کا تقریباً نصف حصہ عالمی منڈی میں برآمد کر دیا جاتا ہے تاکہ ملک کیلئے قیمتی زرمبادلہ حاصل کیا جاسکے۔ درج ذیل گراف میں رواں اور گذشتہ سال کے دوران باسمتی چاول کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے

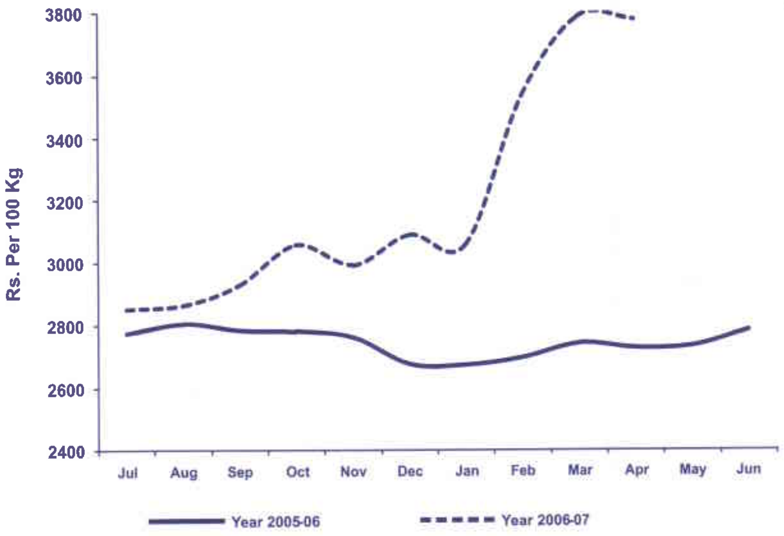

پنجاب کی بڑی منڈیوں میں اپریل کے مہینہ میں گذشتہ ماہ کی نسبت سپر باسمتی کی قیمتوں میں معمولی کمی دیکھنے میں آئی جبکہ مارچ کے مہینے میں اوسط قیمت 3783 روپے تھی جو اپریل میں 3773 روپے فی کوئنٹل ہوگئی۔ گوشوارے کے مطابق اپریل کی قیمتیں سال 2006 اپریل کی قیمتیں سے تقریباً 32.36 فیصد زیادہ ہیں۔ کیونکہ اس سال باسمتی چاول کی پیداوار گذشتہ سال کے مقابلہ میں کم تھی اور اچھی برآمد کے باعث مقامی منڈی میں رسد کم رہی۔ طلب کے مقابلہ میں رسد کم ہونے کے باعث قیمتیں بڑھ گئیں۔ درج ذیل گوشوارہ میں سپر باسمتی کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

روپے فی کوئنٹل

منڈی	اپریل (2007) کی قیمتیں	مارچ (2007) کی قیمتیں	اپریل (2006) کی قیمتیں	اوسط تبدیلی (%)	
				مارچ (2007) کی قیمتیں	اپریل (2006) کی قیمتیں
لاہور	3763	3900	2900	-3.51	29.76
فیصل آباد	3865	3833	2770	0.83	39.53
سرگودھا	3396	3385	2438	0.32	39.29
ملتان	3458	3450	2705	0.23	27.84
گوجرانوالہ	3762	3700	2812	1.68	33.78
اوکاڑہ	3925	4129	2997	-4.94	30.96
راولپنڈی	4200	4367	2925	-3.81	43.59
رحیم یار خان	3816	3500	3258	9.03	17.13
اوسط	**3773**	**3783**	**2851**	**-0.26**	**32.36**

چاول اری

پاکستان میں اری چاول زیادہ تر صوبہ سندھ میں کاشت کیا جاتا ہے جب کہ صوب پنجاب اور بلوچستان بالترتیب پیداواری لحاظ سے دوسرے اور تیسرے درجہ پر ہیں۔ باسمتی چاول کی نسبت اس کی فی ایکٹر پیداوار بھی زیادہ ہے امسال (07-2006) میں اس کی مجموعی پیداوار گذشتہ سال کی نسبت تقریباً 90,000 ٹن کمی رہی اور برآمد کنندگان نے اپنے برآمدی ہدف حاصل کرنے کیلیئے کافی مقدار میں اری چاول برآمد کیا۔ ان دونوں عوامل کے پیش نظر مقامی منڈیوں میں اری کی قیمتیں گذشتہ سال کے مقابلے میں زیادہ ہیں۔ درج ذیل گراف میں چاول اری کی اس سال اور گذشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ ظاہر کیا گیا ہے۔

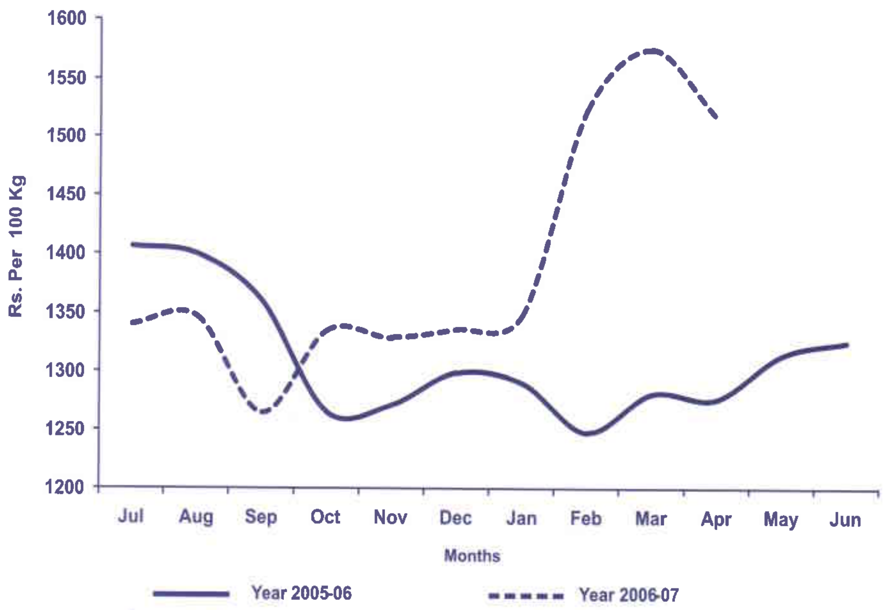

اس ماہ صوبہ پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں اری چاول کی قیمت میں کمی دیکھنے میں آئی۔ اوسط قیمت 1574 روپے فی کوئنٹل سے کم ہوکر 1516 روپے فی کوئنٹل ہوگئی۔ اور شرح کمی 3.69 فیصد رہی۔ درج ذیل گوشوارہ میں چاول اری کی اپریل کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال اپریل کی قیمتوں سے موازنہ دیا گیا ہے۔

روپے فی کوئنٹل

منڈی	اپریل (2007) کی قیمتیں	مارچ (2007) کی قیمتیں	اپریل (2006) کی قیمتیں	اوسط تبدیلی (%)	
				مارچ (2007) کی قیمتیں	اپریل (2006) کی قیمتیں
لاہور	1520	1535	1282	-0.98	18.56
فیصل آباد	1517	1485	1181	2.13	28.45
سرگودھا	1525	1595	1314	-4.39	16.06
ملتان	1399	1468	1314	-4.68	6.47
گوجرانوالہ	1630	1800	1290	-9.44	26.36
اوکاڑہ	1485	1554	1452	-4.41	2.27
راولپنڈی	1700	1800	1363	-5.56	24.72
رحیم یار خان	1350	1354	1225	-0.3	10.20
اوسط	**1516**	**1574**	**1303**	**-3.69**	**16.36**

چینی سفید

گندم، کپاس اور چاول کے بعد کماد رقبہ کے لحاظ سے پاکستان کی اہم فصل ہے اور بنیادی طور پر شکر حاصل کرنے کیلئے کاشت کیا جاتا ہے۔ اِس وقت ملک میں چلتے ہوئے 75 شکر سازی کے کارخانوں کی پیداوار کا دارومدار ملک میں کاشت ہونے والے کماد پر ہے۔ اور یہ کارخانے 5 ملین ٹن چینی سالانہ پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ درج ذیل گراف میں سفید چینی کی اس سال اور گذشتہ سال کی قیمتیں ظاہر کی گئی ہیں۔

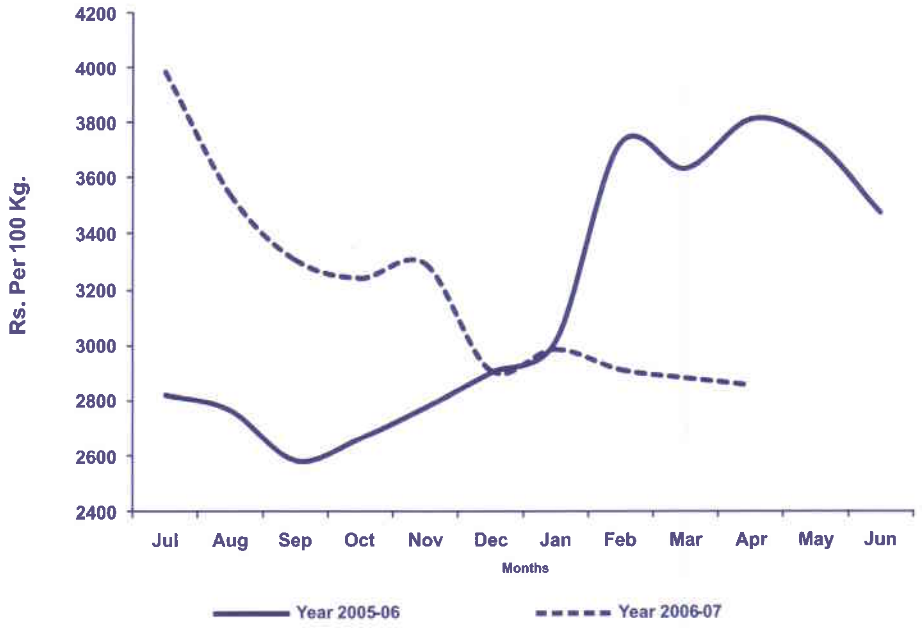

اپریل کے دوران صوبہ پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں چینی کی قیمت میں کمی ہوئی جبکہ شرح کمی گذشتہ ماہ کی طرح صرف ایک فیصد رہی۔ اپریل میں چینی کی قیمت 2854 روپے فی کوئنٹل رہی جو گذشتہ ماہ 2883 روپے فی کوئنٹل تھی۔ درج ذیل گوشوارے میں چینی کی اپریل کی قیمتوں سے گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال اپریل کی قیمتوں کا موازنہ اور شرح تبدیلی کو ظاہر کیا گیا ہے۔

روپے فی کوئنٹل

منڈی	اپریل (2007) کی قیمتیں	مارچ (2007) کی قیمتیں	اپریل (2006) کی قیمتیں	اوسط تبدیلی (%)	
				مارچ (2007) کی قیمتیں	اپریل (2006) کی قیمتیں
لاہور	2868	2927	3824	-2.00	-25.00
فیصل آباد	2842	2879	3795	-1.29	-25.11
سرگودھا	2850	2867	3813	-0.58	-25.26
ملتان	2800	2840	3782	-1.39	-25.97
گوجرانوالہ	2878	2909	3852	-1.07	-25.29
اوکاڑہ	2843	2878	3775	-1.22	-24.69
راولپنڈی	2915	2920	3843	-0.17	-24.15
رحیم یار خان	2833	2845	3772	-0.42	-24.89
اوسط	**2854**	**2883**	**3807**	**-1.02**	**-25.04**

چناسیاہ

دالیں لحمیات کا اہم ماخذ ہیں۔اور بڑھتی ہوئی مہنگائی میں انسانی غذا میں لحمیات کی کمی کو پورا کرنے کیلئے گوشت کا بہترین نعم البدل ہیں۔ پاکستان میں کاشت ہونے والی تمام دالوں میں بلحاظ رقبہ اور پیداوار چنا سرفہرست ہے اور اس کی 80 فیصد سے زائد پیداوار صوبہ پنجاب سے حاصل ہوتی ہے۔صوبہ پنجاب میں بھکر، خوشاب اور لیہ چنے کے بڑے پیداواری اضلاع ہیں اور مجموعی طور پر پنجاب کی کل پیداوار میں ان کا حصہ تقریباً 83 فیصد ہے۔درج ذیل گراف میں چناہ سیاہ کی حالیہ اور گذشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

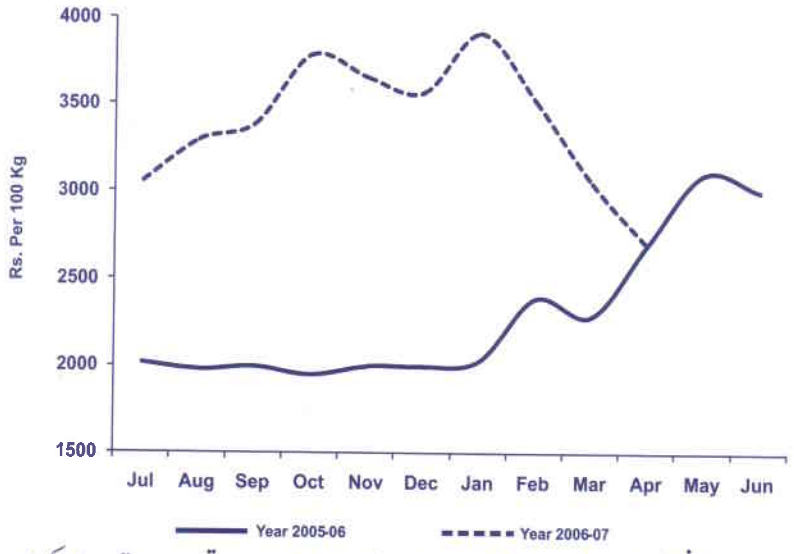

چنا موسم ربیع کی فصل ہے اور مارچ اپریل میں نئی فصل کے منڈی میں آتے ہی رسد، طلب کے مقابلہ میں بڑھ جاتی ہے۔ جو قیمت میں کمی کا سبب ہوتی ہے۔اس سال بھی چنے کی اچھی پیداوار ہونے کے باعث پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں چنے کی قیمت میں گذشتہ ماہ کی نسبت نمایاں کمی دیکھنے میں آئی ہے۔کاشتکاروں کو انکی پیداوار کا بہتر معاوضہ دلانے کیلئے حکومت نے چنے کی امدادی قیمت 850 فی من مقرر کی ہے۔اس کے ساتھ پاسکو کو 2 لاکھ ٹن چنا خریدنے کا ہدف دیا گیا ہے۔گذشتہ ماہ چنے کی اوسط قیمت 3049 روپے تھی جو اس ماہ 2693 روپے فی کوئنٹل ہوگئی۔جبکہ شرح کمی 11.68 فیصد رہی۔درج ذیل گوشوارہ میں چنا سیاہ کی اپریل کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ اپریل کی قیمتوں سے موازنہ دیا گیا ہے۔

روپے فی کوئنٹل

منڈی	اپریل(2007) کی قیمتیں	مارچ(2007) کی قیمتیں	اپریل(2006) کی قیمتیں	اوسط تبدیلی (%)	
				مارچ(2007) کی قیمتیں	اپریل(2006) کی قیمتیں
لاہور	2763	3000	2835	-7.90	-2.54
فیصل آباد	2439	2828	2623	-13.75	-7.01
سرگودھا	2284	2551	2608	-10.45	-12.42
ملتان	2442	2833	2598	-13.80	-6.00
گوجرانوالہ	2831	3104	2852	-8.80	-0.74
اوکاڑہ	2985	3533	2589	-16.28	14.25
راولپنڈی	2825	3017	2525	-6.35	11.88
رحیم یارخان	3000	3525	2675	-14.89	12.15
اوسط	**2693**	**3049**	**2663**	**-11.68**	**1.11**

ماش

ماش لحمیات کا اہم ماخذ ہے اور پاکستانی عوام میں کافی پسندیدہ ہے لیکن اس کے باوجود یہ فصل محدود رقبہ پر کاشت کی جاتی ہے اس کی پیداوار کو بڑھانے کے لئے ضروری عوامل میں اس کی مخصوص زمینی اور موسمی ضروریات، ترقی دادہ اقسام اور نئی پیداواری ٹیکنالوجی نہایت اہم ہے۔ جن کو نہ اپنانے سے فی ایکٹر پیداوار کی واقع ہو رہی ہے۔ صوبہ پنجاب میں نارووال، سیالکوٹ اور راولپنڈی ماش کے بڑے پیداواری اضلاع ہیں۔ درج ذیل گراف میں ماش کی حالیہ اور گذشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

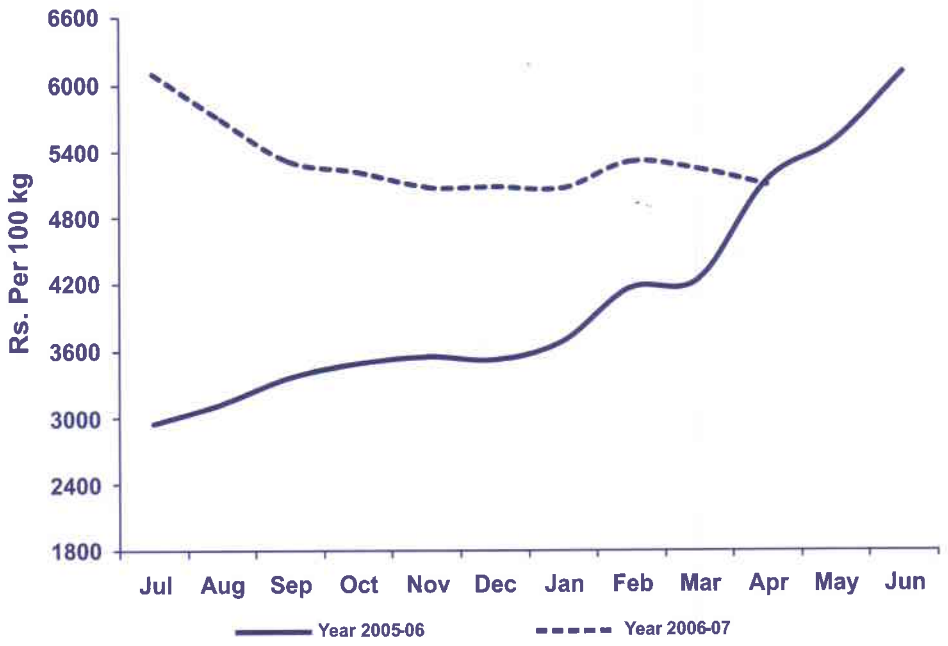

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں اپریل کے مہینہ میں ماش کی اوسط قیمت گزشتہ ماہ کی قیمت 5243 روپے سے کم ہو کر 5091 روپے فی کوئنٹل ہو گئی اور شرح کمی 2.91 فیصد رہی۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماش کی اپریل، گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال اپریل کی قیمتوں کا موازنہ دکھایا گیا ہے۔

روپے فی کوئنٹل

منڈی	اپریل (2007) کی قیمتیں	مارچ (2007) کی قیمتیں	اپریل (2006) کی قیمتیں	اوسط تبدیلی (%)	
				مارچ (2007) کی قیمتیں	اپریل (2006) کی قیمتیں
لاہور	5550	5900	5895	-5.93	-5.85
فیصل آباد	4529	4833	5020	-6.29	-9.78
سرگودھا	4887	5045	4812	-3.13	1.56
ملتان	5013	5004	4960	0.18	1.07
گوجرانوالہ	5579	5375	4996	3.80	11.67
اوکاڑہ	4937	5140	4575	-3.95	7.91
راولپنڈی	5217	5367	4950	-2.79	5.39
رحیم یار خان	5014	5283	4475	-5.09	12.04
اوسط	**5091**	**5243**	**4960**	**-2.91**	**2.63**

مسور

موسم ربیع میں کاشت ہونے والی دالوں میں مسور کا نمبر چنے کے بعد آتا ہے صوبہ پنجاب میں اس کے بڑے پیداواری اضلاع راولپنڈی، چکوال اور نارووال ہیں۔ مقامی پیداوار منڈی کی طلب کو پورا کرنے کے لئے ناکافی رہتی ہے۔ اس لئے طلب ورسد کے مابین توازن برقرار رکھنے کے لئے اسکو زیادہ تر درآمد کیا جاتا ہے۔ درج ذیل گراف میں مسور کی حالیہ اور گذشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

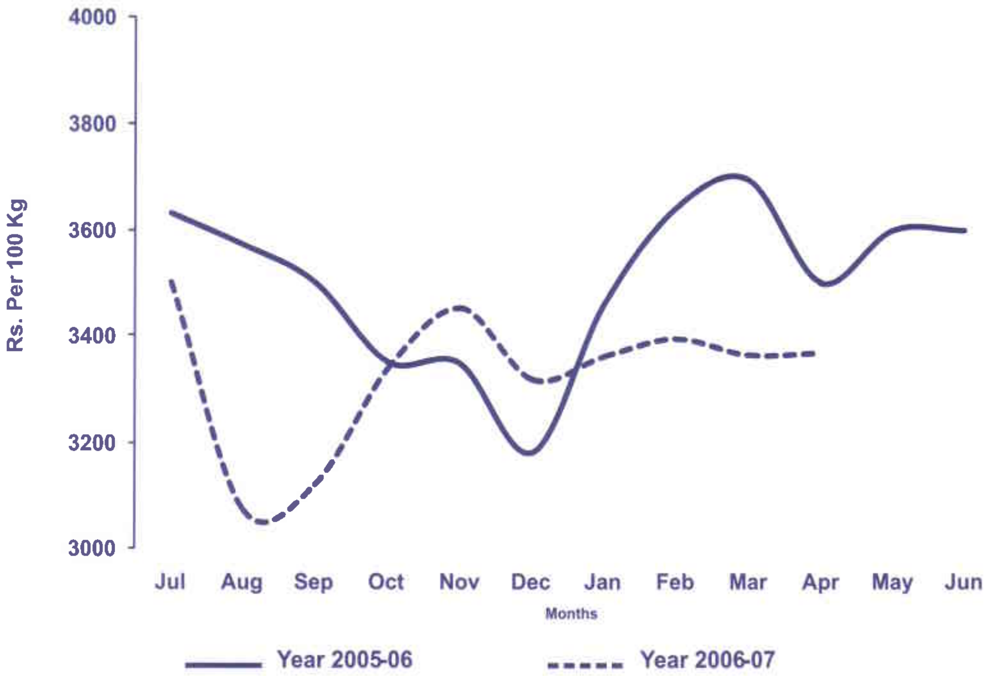

اپریل میں مسور کی اوسط قیمت میں کوئی خاطر خواہ تبدیلی نہیں ہوئی۔ گذشتہ ماہ اوسط قیمت 3364 روپے تھی جو اپریل میں 3367 روپے فی کوئنٹل گئی۔ مسور کی نئی فصل منڈی میں آنے والی ہے جس کی آمد کے ساتھ قیمت میں نمایاں کمی واقع ہوگی۔ درج ذیل گوشوارہ میں پنجاب کی بڑی منڈیوں میں مسور کی اپریل کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی قیمتوں سے موازنہ دیا گیا ہے۔

روپے فی کوئنٹل

منڈی	اپریل (2007) کی قیمتیں	مارچ (2007) کی قیمتیں	اپریل (2006) کی قیمتیں	اوسط تبدیلی (%)	
				مارچ (2007) کی قیمتیں	اپریل (2006) کی قیمتیں
لاہور	3417	3246	3175	5.27	7.62
فیصل آباد	3184	3165	3135	0.61	1.56
سرگودھا	3165	3190	3138	**-0.78**	0.86
ملتان	3429	3146	3070	9.00	11.69
گوجرانوالہ	3252	3149	3356	3.28	-3.10
اوکاڑہ	3500	3783	3448	**-7.48**	1.51
راولپنڈی	3592	3650	3314	**-1.59**	8.39
رحیم یار خان	3400	3583	3408	-5.11	-0.23
اوسط	**3367**	**3364**	**3256**	**0.10**	**3.44**

مونگ

ملک میں بڑھتی ہوئی آبادی کے پیشِ نظر ان کی غذائی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے خوردنی اجناس کی پیداوار میں اضافہ نہایت ضروری ہے اس کے ساتھ ساتھ ضرورت اس امر کی ہے کہ وہ تمام اجناس پیدا کی جائیں جو غذا کے ضروری اجزاء اور عناصر فراہم کرسکیں۔ مونگ دالوں میں رقبہ اور پیداوار کے لحاظ سے دوسرے نمبر پر ہے اس کی پیداوار کا بڑا حصہ (90 فیصد) صوبہ پنجاب سے حاصل ہوتا ہے۔ صوبہ پنجاب میں بھکر، میانوالی اور لیہ بالترتیب مونگ پیدا کرنے والے بڑے اضلاع ہیں۔ درج ذیل گراف میں مونگ کی حالیہ اور گذشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

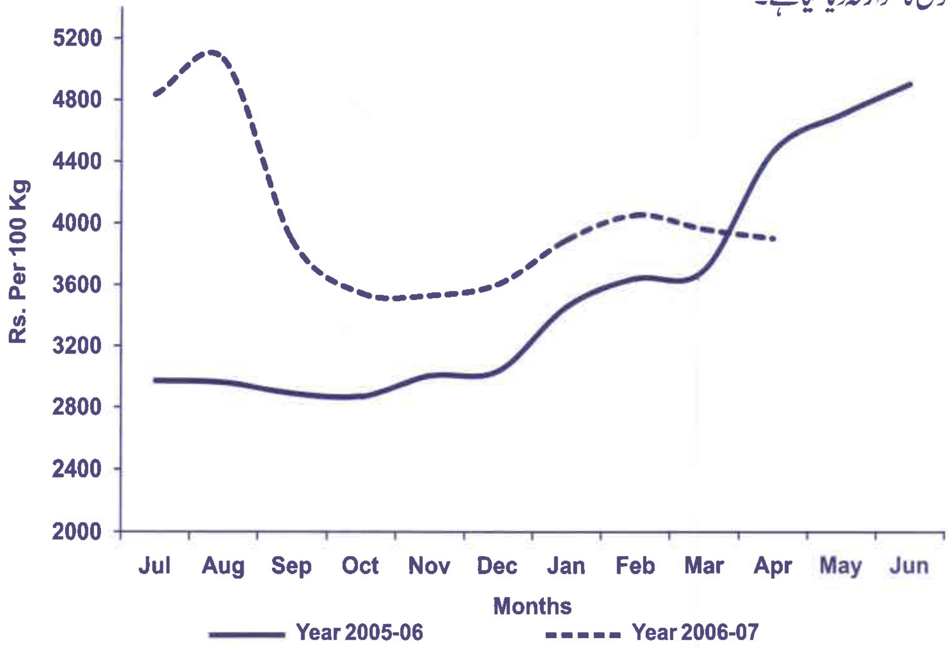

اپریل میں پنجاب کی بڑی منڈیوں میں مونگ کی قیمتوں میں معمولی کمی دیکھنے میں آئی۔ گذشتہ ماہ اوسط قیمت 3962 روپے فی کوئنٹل تھی جو اس ماہ کم ہوکر 3904 روپے فی کوئنٹل ہوگئی اس طرح شرح کمی 1.46 فیصد رہی۔ درج ذیل گوشوارہ میں قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

روپے فی کوئنٹل

منڈی	اپریل(2007) کی قیمتیں	مارچ(2007) کی قیمتیں	اپریل(2006) کی قیمتیں	اوسط تبدیلی (%)	
				مارچ(2007) کی قیمتیں	اپریل(2006) کی قیمتیں
لاہور	4392	4483	4895	-2.03	-10.28
فیصل آباد	3671	3687	4500	-0.43	-18.42
سرگودھا	3594	3682	4427	-2.39	-18.82
ملتان	3814	3817	4135	-0.07	-7.76
گوجرانوالہ	4129	1445	4366	-0.39	-5.43
اوکاڑہ	3521	3725	4090	-5.48	-13.91
راولپنڈی	4200	4242	4250	-0.98	-1.18
رحیم یار خان	3912	3917	3800	-0.12	-2.95
اوسط	**3904**	**3962**	**4308**	**-1.46**	**-9.37**

پیاز

یہ ہر گھر میں استعمال ہونے والی سبزی ہے۔جس کی ضرورت سارا سال رہتی ہے۔اِسی لئے اس کو تقریباً ہر علاقے میں کاشت کیا جاتا ہے۔اس کی زیادہ تر پیداوار صوبہ سندھ اور بلوچستان سے حاصل ہوتی ہے۔صوبہ پنجاب میں پیاز کی کاشت ربیع میں کی جاتی ہے اور مئی سے جولائی تک پنجاب کی مقامی رسدہی منڈی میں اس کی طلب کو پورا کرنے کیلئے دستیاب رہتی ہے۔مقامی فصل کے آنے سے رسد، طلب کے مقابلے میں بڑھ جاتی ہے اور قیمتیں کافی حد تک کم ہو جاتی ہیں۔اس وقت منڈی میں پیاز پنجاب کے مختلف علاقوں سے آ رہا ہے جن میں کہروڑپکا، روجھان، بہاولپور سرِفہرست ہیں۔درج ذیل گراف میں پیاز کی حالیہ اور گذشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

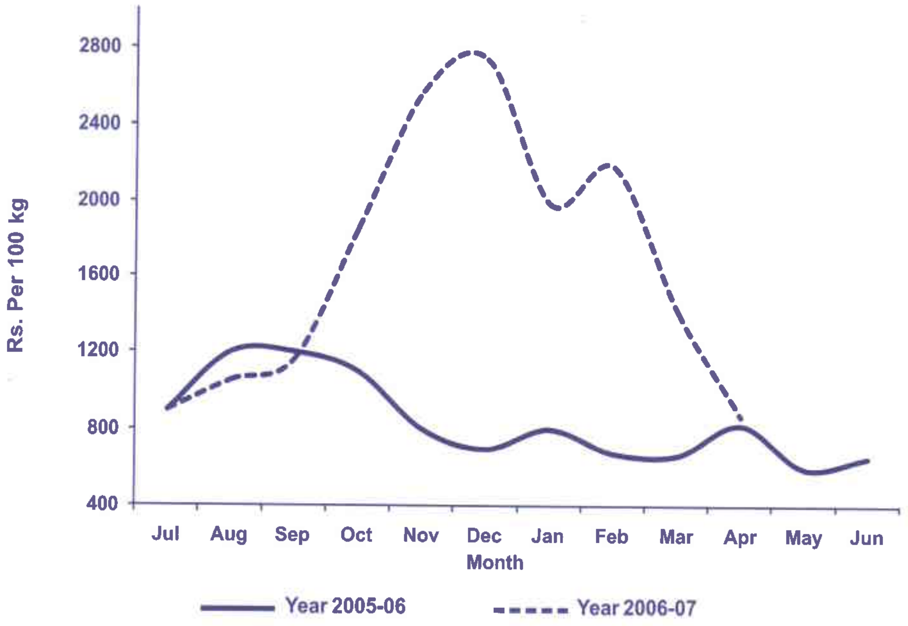

اپریل میں پیاز کی قیمتیں مارچ کے مقابلہ میں نمایاں حد تک کم رہیں۔مارچ کے دوران اوسط قیمت 1408 روپے فی کوئنٹل تھی جو اپریل میں کم ہو کر 870 روپے فی کوئنٹل ہو گئی۔ اس طرح شرح کمی 38.20 فیصد رہی۔درج ذیل گوشوارہ میں قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

روپے فی کوئنٹل

منڈی	اپریل(2007) کی قیمتیں	مارچ(2007) کی قیمتیں	اپریل(2006) کی قیمتیں	اوسط تبدیلی (%)	
				مارچ(2007) کی قیمتیں	اپریل(2006) کی قیمتیں
لاہور	1017	1458	920	-30.25	10.54
فیصل آباد	738	1167	775	-36.74	-4.77
سرگودھا	942	1458	850	-35.39	10.82
ملتان	662	1242	812	-46.68	-18.47
گوجرانوالہ	858	1250	767	-31.36	11.86
اوکاڑہ	875	1458	891	-39.99	-1.80
راولپنڈی	1044	1629	940	-35.91	11.06
رحیم یار خان	825	1603	860	-48.53	-4.07
اوسط	**870**	**1408**	**852**	**-38.20**	**2.14**

آلو

آلو نشاستے کا ایک اہم ماخذ ہے اس کے علاوہ اس میں معدنی نمکیات اور حیاتین کی بھی کافی اچھی مقدار پائی جاتی ہے۔ پاکستان میں اس کی زیادہ پیداوار صوبہ پنجاب سے حاصل ہوتی ہے جو کہ کل پیداوار کی تقریباً 86 فیصد ہے نومبر سے جون تک صوبہ پنجاب کی فصل منڈی میں دستیاب ہوتی ہے۔ گذشتہ سال (06-2005) میں ڈھائی لاکھ ایکٹر سے زائد رقبہ پر آلو کاشت کیا گیا لیکن مختلف وجوہ کی بناء پر پیداوار بہت کم رہی اور منڈی میں آلو کی قیمتیں زیادہ رہیں۔ کاشتکار کو جب بھی کسی فصل کی قیمت زیادہ ملتی ہے تو آئندہ وہ اس کے زیر کاشت رقبہ کو بڑھا دیتا ہے اسی رجحان کے باعث اس سال آلو کے زیر کاشت رقبہ میں اضافہ ہوا اور اس وقت آلو کی ایک بھر پور فصل منڈی میں موجود ہے اور اس فصل کے آتے ہی منڈی میں آلو کی قیمتیں کم ہوگئیں جو گذشتہ سال کے مقابلے میں کم ہیں درج ذیل گراف اسی رجحان کی عکاسی کرتا ہے

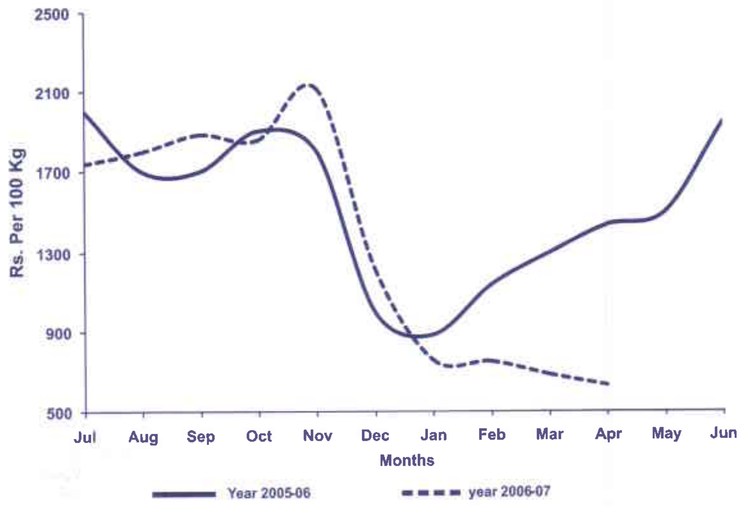

اپریل میں پنجاب کی بڑی منڈیوں میں آلو کی قیمتوں میں کوئی خاطر خواہ تبدیلی نہیں ہوئی۔ گذشتہ ماہ قیمت 683 روپے فی کوئنٹل تھی جو 8 فیصد کم ہو کر 628 روپے فی کوئنٹل ہوگئی۔ اگر آلو کی برآمد کا بروقت انتظام نہ کیا گیا تو قیمتوں میں کمی کا یہ رجحان برقرار رہنے کی توقع ہے کاشتکار کو نقصان سے بچانے اور منڈی میں قیمتیں اعتدال پر رکھنے کے لئے اس وقت ایک جامع حکمت عملی اپنانے کی ضرورت ہے۔ درج ذیل گوشوارہ میں آلو کی اپریل کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ اپریل کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

روپے فی کوئنٹل

منڈی	اپریل (2007) کی قیمتیں	مارچ (2007) کی قیمتیں	اپریل (2006) کی قیمتیں	اوسط تبدیلی (%)	
				مارچ (2007) کی قیمتیں	اپریل (2006) کی قیمتیں
لاہور	675	750	1500	-10.00	-55.00
فیصل آباد	550	567	1315	-2.93	-58.17
سرگودھا	642	671	1510	-4.29	-57.48
ملتان	525	575	1495	-8.70	-64.88
گوجرانوالہ	600	617	1410	-2.69	-57.45
اوکاڑہ	542	650	1374	-16.62	-60.55
راولپنڈی	697	812	1667	-14.16	-58.19
رحیم یار خان	795	825	1520	-3.64	-47.70
اوسط	628	683	1474	-8.05	-57.37

ٹماٹر

یہ سارا سال استعمال ہونے والی سبزی ہے۔ جو سالن اور سلاد دونوں میں استعمال ہوتی ہے۔ٹماٹر میں پانی کی کافی زیادہ مقدار پائی جاتی ہے۔اس لئے اس کو عام درجہ حرارت پر دیر تک محفوظ رکھنا کافی مشکل ہوتا ہے۔زیادہ دیر تک محفوظ رکھنے کیلئے کیمیائی طریقہ کار اختیار کیے جاتے ہیں اور اس کو زیادہ تر ٹماٹر پیسٹ اور کیچپ کی شکل میں محفوظ کیا جاتا ہے۔ پاکستان میں ٹماٹر کی کل پیداوار میں پنجاب کا حصہ تقریباً 20 فیصد ہے جبکہ اس کی کھپت میں پنجاب کا حصہ 50 فیصد سے زائد ہے۔اِس وقت منڈی میں پنجاب کی فصل آرہی ہے جو ضرورت کیلئے ناکافی ہے۔اِسلئے اس کو پورا کرنے کیلئے انڈیا سے بھی ٹماٹر درآمد کیا جارہا ہے۔درج ذیل گراف میں ٹماٹر کی حالیہ اور گذشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

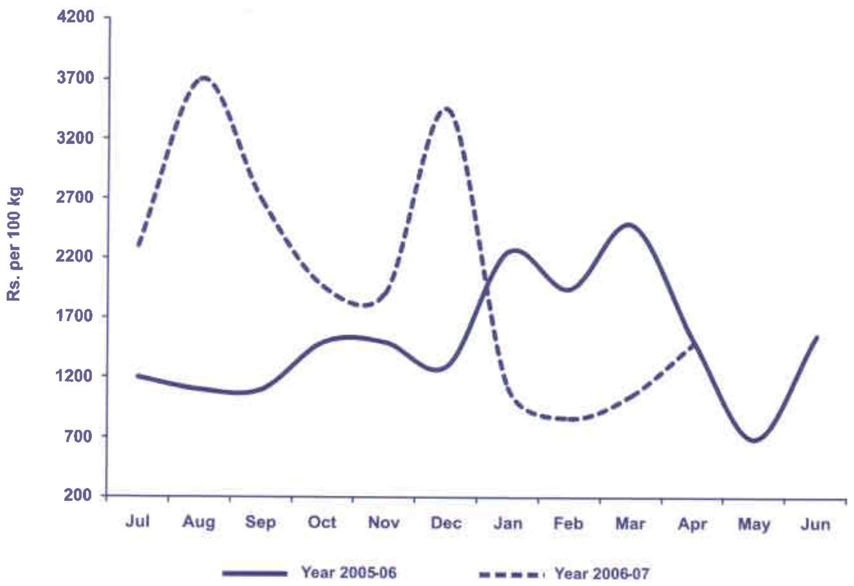

اپریل میں ٹماٹر کی قیمت 1482 روپے فی کوئنٹل رہی جو گذشتہ ماہ 1056 روپے فی کوئنٹل تھی اور شرح اضافہ 40.42 فیصد رہی۔ٹماٹر کا پودا کافی نازک ہونے کی بناء پر زیادہ گرمی اور زیادہ سردی دونوں نہیں برداشت کرسکتا۔گرمی بڑھنے کے ساتھ ساتھ ٹماٹر کی پیداوار متاثر ہوگی اور آئندہ مہینوں میں قیمتوں میں مزید اضافہ ہونے کی توقع ہے۔درج ذیل گوشوارہ میں ٹماٹر کی اپریل کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ اپریل کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

روپے فی کوئنٹل

منڈی	اپریل (2007) کی قیمتیں	مارچ (2007) کی قیمتیں	اپریل (2006) کی قیمتیں	اوسط تبدیلی (%)	
				مارچ (2007) کی قیمتیں	اپریل (2006) کی قیمتیں
لاہور	1433	1108	1560	29.33	-8.14
فیصل آباد	1783	1100	1645	62.09	8.39
سرگودھا	1742	1133	1695	53.75	2.77
ملتان	1292	833	1359	55.10	-4.93
گوجرانوالہ	1567	1092	1370	43.55	14.38
اوکاڑہ	1367	833	1663	64.3	-17.80
راولپنڈی	1555	1317	1479	18.11	5.14
رحیم یار خان	1120	1030	1033	8.74	8.42
اوسط	**1482**	**1056**	**1476**	**40.42**	**0.47**

سرخ مرچ

ہمارے ہاں سالن میں ذائقہ پیدا کرنے کیلئے جو مصالحہ جات استعمال کئے جاتے ہیں ان میں سُرخ مرچ ایک لازم جزو ہے۔ صوبہ سندھ سرخ مرچ کی پیداوار کا سب سے بڑا صوبہ ہے، ملکی پیداوار میں اس کا حصہ 83% ہے۔ یہاں مرچ کی دو فصلیں خریف اور ربیع کاشت کی جاتی ہیں۔ اگر مختلف عوامل کی بنا پر صوبہ سندھ کی فصل متاثر ہو جائے تو مجموعی طور پر اس کی رسد کم ہو جاتی ہے، جیسا کہ پچھلے سال بارسوں کی وجہ سے صوبہ سندھ میں خریف کی فصل متاثر ہوئی جس کی وجہ سے امسال قیمتیں بہت زیادہ رہیں۔ درج ذیل گراف میں امسال اور گذشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

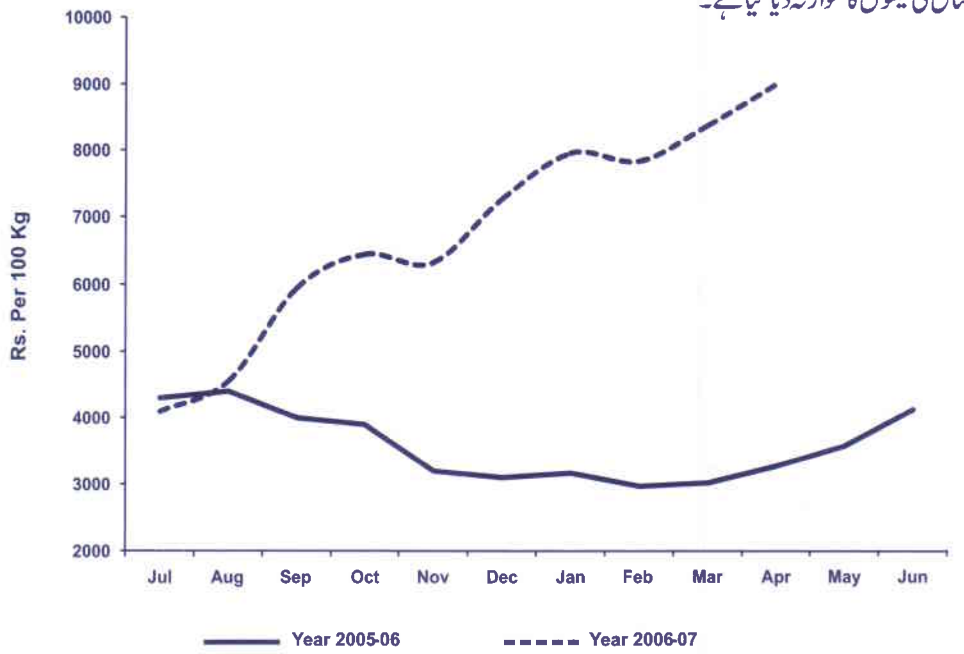

پنجاب کی بڑی منڈیوں میں اپریل کے دوران اوسط قیمت 8983 روپے فی کوئنٹل رہی جبکہ گذشتہ ماہ 8342 روپے تھی۔ قیمت میں اوسط شرح اضافہ 7.69 فیصد رہی اور آئندہ مہینوں میں اس میں مزید اضافہ ہونے کا امکان ہے۔ درج ذیل گراف میں سرخ مرچ کی حالیہ اور گذشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

روپے فی کوئنٹل

منڈی	اپریل (2007) کی قیمتیں	مارچ (2007) کی قیمتیں	اپریل (2006) کی قیمتیں	اوسط تبدیلی (%)	
				مارچ (2007) کی قیمتیں	اپریل (2006) کی قیمتیں
لاہور	9804	8183	3475	19.81	182.13
فیصل آباد	7255	7050	3286	2.91	120.79
سرگودھا	10354	9050	3140	14.41	229.75
ملتان	8502	7669	3055	10.87	178.30
گوجرانوالہ	9471	8271	3381	14.76	180.72
اوکاڑہ	8417	10138	3676	-16.97	128.97
راولپنڈی	8292	7375	3025	12.43	174.12
رحیم یار خان	9750	9000	3617	8.33	169.56
اوسط	8983	8342	3332	7.69	169.61

زرعی مارکیٹنگ انفارمیشن سروس کی اہم خدمات

ویب سائٹ کا قیام

تحقیقاتی رپورٹیں، معلوماتی کتابچے اور ہینڈ آؤٹس

سیمینار اور ورکشاپس

کسانوں، تاجروں اور سٹاف کی ٹریننگ

زرعی منڈیوں میں الیکٹرانک ریٹ بورڈ کی تنصیب

ٹال فری فون نمبر 0800-51111

موبی لنک موبائل ریٹس 700

www.amis.pk

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس